نماز چھوڑنے پر جرمانہ لینے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہم آٹھ دوست ہیں۔ صبح فجر کی جماعت میں جو غیر حاضر ہو، اس کو 500 روپیہ جرمانہ کرتے ہیں۔ اور جب کچھ پیسے اکٹھے ہو جائیں، تو پھر ان کو سب مل کر کھاتے ہیں، ایسا کرنا شرعاً کیسا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ایسا کرنا شرعی اعتبار سے جائز نہیں، کیونکہ شریعت میں مالی جرمانہ جائز نہیں۔

نماز کی پابندی قائم رکھنے کے لیے آپ سب یوں کر سکتے ہیں کہ ایک گروپ بنا لیا جائے اور صبح اٹھ کر وہاں میسج کر دیا جائے اور جس کا میسج نہ آئے، اسے فون کال کر کے اٹھا دیا جائے یا یوں بھی ہو سکتا ہے کہ مسجد میں جاتے وقت ایک دوسرے کو ساتھ لیتے جائیں، جو نہیں اٹھا ہو گا، ایسے اس کی بھی شرکت ہو جائے گی۔

علامہ شامی فرماتے ہیں:

”والحاصل ان المذھب عدم التعزیر باخذ المال“

ترجمہ: حاصل یہ ہے کہ مذہب میں تعزیر باخذ المال (یعنی مالی جرمانہ لینا) جائز نہیں ہے۔ (رد المحتار، جلد 4، صفحہ 62، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں سوال ہوا، جس کا خلاصہ یوں ہے کہ برادری میں اگر کوئی خلاف شرع کام کرے تو اس سے کلام و طعام اور ہر طرح کا دنیوی تعلق ختم کر دیتے ہیں، یہاں تک کہ اگر کوئی اس کا ہم نوا یا ہم خیال ہو، اس سے بھی ترک کر دیتے ہیں جب تک کہ مخصوص تاوان بطور ضمانت ادا نہ کر دے۔

اس کے جواب میں امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ نے فرمایا: "جو امور تادیبی اوپر مذکور ہوئے سب جائز ہیں، مگر مالی جرمانہ لینا حرام۔" (فتاوی رضویہ، جلد 5، صفحہ 115، 116، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

امامِ اہلِ سُنّت، امام اَحمد رضا خان رَحمۃُ اللہ تعَالٰی علَیہ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "تعزیر بالمال منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل جائز نہیں۔ درمختار میں ہے:

"لاباخذ مال فی المذھب"

(یعنی) مال لینے کا جرمانہ مذہب کی رو سے جائز نہیں ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد5، صفحہ 111، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3960

تاریخ اجراء: 28ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/25جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net